22658 - حج كے مہينوں ميں عمرہ كى ادائيگي

سوال

كيا حج كے مہينوں ميں عمرہ كى ادائيگي جائز ہے كيونكہ ميں اسى برس حج نہيں كرنا چاہتا مثلا :
ميں حج سے تقريبا نصف ماہ قبل مكہ مكرمہ گيا اورعمرہ ادا كرنے كے بعد واپس چلا گيا توكيا ايسا كرنا جائز ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

علماء كرام ميں بغير كسى اختلاف كے حج كے مہينوں ميں عمرہ كى ادائيگي جائز ہے ، اس ميں كوئي فرق نہيں كہ اس برس حج كى نيت ہويا حج كى نيت نہ كى جائے ۔

نبى مكرم صلى اللہ عليہ وسلم نے چاربار عمرہ كيا اوريہ سارے عمرے ذى القعدہ كے مہينہ ميں ہى كيے جوكہ حج كے مہينوں ميں سے ايك ہے ، حج كے مہينے يہ ہيں : شوال ، ذى القعدہ ، اورذى الحجہ ، اورنبى صلى اللہ عليہ وسلم نے صرف آخرى عمرہ كےساتھ حج كيا جوحجۃ الوداع كہلاتا ہے ۔

امام بخارى اورمسلم رحمہما اللہ نے انس رضي اللہ تعالى سے بيان كيا ہے كہ رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم نے چارعمرے كيے اوريہ سارے عمرے ذى القعدہ كے مہينہ ميں تھے صرف وہ عمرہ جوآپ نے حج كےساتھ كيا وہ نہيں ۔

ايك عمرہ حديبيہ سے يا حديبيہ كے زمانے ميں ذى القعدہ كے مہينہ ميں ، اورايك عمرہ اس كے اگلے برس وہ بھى ذى القعدہ ميں ہى ، اورايك عمرہ جعرانہ سے جہاں آپ نے غزوہ حنين كى غنيمتيں تقسيم كيں وہ بھى ذي القعدہ ميں ہى تھا اورايك عمرہ اپنے حج كے ساتھ ۔

ديكھيں : صحيح بخارى حديث نمبر (4148) اورصحيح مسلم حديث نمبر (1253) ۔

امام نووى رحمہ اللہ تعالى اس حديث كى شرح كرتے ہوئے كہتے ہيں:

(انس اورابن عمررضى اللہ تعالى عنہما كى حديث كا حاصل يہ ہے كہ دونوں كا چارعمروں ميں اتفاق ہے اوران ميں سے ايك چھ ہجرى ذى القعدہ كے مہينہ ميں حديبيہ كےسال تھا اس ميں انہيں روك ديا گيا تھا تووہ حلال ہوگئے

اوران کے لیے یہ عمرہ شمار کرلیا گیا ۔

اوردوسرا عمرہ ذي القعدہ سات ھجری میں عمرہ قضاء تھا ، اورتیسرا عمرہ ذي القعدہ آٹھ ھجری میں جسے عام الفتح کہا جاتا ہے میں کیا ، اورچوتھا عمرہ آپ صلی اللہ وسلم نے اپنے حج کےساتھ کیا اوراس کا احرام ذی القعدہ میں تھا اورعمل ذی الحجہ میں کیا) ،

اورایک جگہ پرکہتے ہیں :

(علماء کرام کہتے ہیں کہ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ عمرہ ذی القعدہ میں اس مہینہ کی فضیلت اوراہل جاھلیت کی مخالفت کی بنا پرکیے تھے کیونکہ وہ اسے افجر الفجور شمار کرتے تھے ۔۔۔ لھذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مہینے اس لیے کیا تا کہ اس کے جواز کا بیان بلیغ ہو اوردورجاہلیت کی رسم کے باطل کرنے میں بھی زیادہ بالغ ہو ، واللہ اعلم) ۔

واللہ اعلم .